Regd. No. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۹۔ فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

یوم: پنجشنبہ ★ ۲۲ ربیع الاول ۱۳۷۷ھ

جلد ۴۶/۱۱ ★ ۱۷ اخاء ۱۳۳۶ ہش ۱۷ اکتوبر ۱۹۵۷ء ★ نمبر ۲۴۵

163

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۵ اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ:

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ (الحمد للہ)

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— ربوہ ۱۷ اکتوبر۔ حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ کل رات ٹھنڈی ہوا کی وجہ سے کئی بار تکلیف شروع ہوئی۔ لیکن احتیاطی تدبیروں سے جلدی ختم ہوگئی۔ بیٹھنے کی کوئی صورت اب تک پیدا نہیں ہوسکی۔ کروٹ لینے کی نوبت البتہ آگئی ہے۔ مگر بیس پچیس منٹ سے زیادہ نہیں۔ صرف ضعف ہی اس کا سبب نہیں۔ بلکہ ورم وغیرہ کی شکائتیں بھی اس کے ساتھ شامل ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت عطا فرمائے۔

— لاہور ۱۶ اکتوبر (بذریعہ فون) مکرم ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم کی طبیعت کل رات پُر سکون رہی کسی قسم کی کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوئی۔ نیند بھی آگئی کل دن بھی بالکل آرام سے گذرا بھوک بھی لگی۔ ٹمپریچر ۹۸۶ تھا۔ سانس لینے میں کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ صرف معدہ میں نفخ اور گرانی کی شکایت ہے۔ احباب التزام سے دعائے صحت جاری رکھیں

— لاہور ۱۶ اکتوبر (بذریعہ فون) مکرم چوہدری اسد اللہ خانصاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کی صحت بفضلہ تعالیٰ جلد جلد بحال ہو رہی ہے۔ اتوار کے روز طبیعت بہت زیادہ خراب ہوگئی تھی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل فرمایا اور حالت جلد بہتر ہوگئی۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

لیاقت علی خاں مرحوم کی چھٹی برسی

کراچی ۱۷ اکتوبر آج تمام پاکستان میں لیاقت علی خان مرحوم کی چھٹی برسی منائی جا رہی ہے۔ قومی پرچم سرنگوں کر دئے گئے ہیں۔ اور تمام مرکزی اور صوبائی دفاتر اور تعلیمی اداروں میں تعطیل ہے۔ اس سلسلہ میں جلسوں کا بھی اہتمام کیا گیا ہے

حکومت مشرقی پاکستان نے بھی آج اپنے تمام دفاتر بند رکھنے کا اعلان کیا ہے

برطانوی بحری اڈہ لنکا کے حوالے

کولمبو ۱۷ اکتوبر۔ کل لنکا میں ترنکومالی کا برطانوی بحری اڈہ باضابطہ طور پر حکومت لنکا کے حوالے کر دیا گیا۔ اس اڈے پر ایک سو ساٹھ برس تک برطانیہ کا قبضہ رہا ہے۔ حکومت لنکا اسے تجارتی بندرگاہ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

ری پبلکن پارٹی اور مسلم لیگ کے درمیان مذاکرات تاحال جاری ہیں

امید ہے کہ مخلوط وزارت بنانے کے متعلق بات چیت آج فیصلہ کن مرحلہ میں داخل ہو جائیگی

کراچی ۱۶ اکتوبر۔ مرکز میں وسیع تر بنیادوں پر مخلوط وزارت قائم کرنے کے بارے میں ری پبلکن پارٹی اور مسلم لیگ کے درمیان مذاکرات تاحال جاری ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ مذاکرات آج فیصلہ کن مرحلہ میں داخل ہو جائیں گے۔ کل رات ڈاکٹر خانصاحب نے دعویٰ کیا کہ قومی اسمبلی میں ری پبلکن اور ان کے حامیوں کی مجموعی تعداد بیالیس تک پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے کہا اب تک کرشک سرامک اور نظام اسلام پارٹی کے ارکان نئی حکومت بنانے کے سلسلہ میں ری پبلکن پارٹی کی حمایت کا فیصلہ کر چکے ہیں۔ تاہم وسیع تر بنیادوں پر مخلوط وزارت بنانے کے لئے دوسری جماعتوں کو شامل کرنے کی بھی کوشش کی جاری ہے۔

مختلف پارٹیوں کے رہنماؤں کے درمیان بات چیت کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ کل ڈاکٹر خانصاحب نے مسلم لیگی لیڈر مسٹر آئی آئی چندریگر سے بات چیت کی۔ آج مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کا ایک اجلاس سردار عبد الرب نشتر کی قیام گاہ پر منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں مخلوط وزارت میں شمولیت کے متعلق آخری فیصلہ کیا جائے گا۔ کل مسٹر آئی۔ آئی۔ چندریگر۔ قاضی محمد عیسےٰ مسٹر محمد ایوب کھوڑو اور مسٹر حمید الحق چوہدری نے علیحدہ علیحدہ صدر سکندر مرزا سے ملاقات کی۔

فوجی نقل و حرکت سے متعلق ترکی نے شام کی شکایت مسترد کر دی

اقوام متحدہ کے نام حکومتِ ترکی کا جوابی مراسلہ

انقرہ ۱۶ اکتوبر۔ حکومت ترکی نے اقوام متحدہ کے نام ایک جوابی مراسلہ بھیجا ہے جس میں شام کے اس مراسلہ کو مسترد کر دیا گیا ہے جس میں اس نے شکایت کی تھی کہ ترکی نے شام کی جانب سرحد کے ساتھ ساتھ فوجیں متعین کر کے نازک صورت حال پیدا کر دی ہے۔ برخلاف اس کے ترکی نے شام پر الزام لگایا ہے کہ وہ روس کے اشارہ پر چل رہا ہے اور فوجی نقل و حرکت کے ذریعہ ایسے حالات پیدا کر رہا ہے جن سے ترکی کو خود خطرہ لاحق ہے۔ کل قاہرہ کے روزنامہ "الاخبار" نے مصر اور شام کی مشترکہ کمان کے ایک ترجمان کے حوالہ سے یہ خبر شائع کی کہ شام میں مصری فوجوں کی نقل و حرکت مکمل ہوگئی ہے۔ اس نے لکھا ہے کہ شام میں جو فوج بھیجی گئی ہے وہ پوری طرح مسلح ہے۔ اور کسی بھی محاذ پر حملہ کرنے کی پوری صلاحیت رکھتی ہے۔ یہ بکتر بند دستوں توپ خانے اور پیادہ فوج پر مشتمل ہے بھاری ٹینکوں کی ایک بڑی تعداد بھی اس کے ساتھ ہے۔ علاوہ روسی فوجی ماہرین اور انجینئر بھی اس میں موجود ہیں۔ اس نے انکشاف کیا کہ مصری فوج کے ابتدائی دستے ۱۲ اور ۱۲ ستمبر کو شام پہنچے تھے۔

اخبار نے یہ بھی لکھا ہے کہ مصری ہوائی فوج کے جودستے شام بھیجے گئے ہیں۔ وہ غیر معینہ مدت تک وہاں مقیم رہیں گے۔

لیبیا کیلئے مصری ہتھیاروں کا تحفہ

طرابلس ۱۷ اکتوبر۔ حکومت لیبیا کے ایک اعلان کے مطابق مصر سے ہتھیاروں کی ایک کھیپ کل طرابلس پہنچ گئی ہے یہ اسلحہ مصر نے بطور "تحفہ" لیبیا کو دیا ہے۔ اس میں چھ بکتر بند گاڑیاں۔ اڑتیس ملی میٹر کی توپیں۔ اور دوسرا ہلکا اسلحہ شامل ہے۔ مصری فوج کے افسر ٹرکر بھی لیبیا پہنچ گئے ہیں۔ جو ان ہتھیاروں کے استعمال کی تربیت دیں گے۔

روس اور گندم

ماسکو ۱۶ اکتوبر۔ ماسکو ریڈیو نے کل ایک نشریہ میں دعوےٰ کیا ہے کہ گندم کی پیداوار میں روس امریکہ اور کینیڈا سے آگے نکل گیا ہے۔ اور اب دنیا میں اس کا پہلا نمبر ہے۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۵۷ء

انتخابات اور دینی عناصر

آئندہ انتخابات میں دینی عناصر کے حصہ لینے یا نہ لینے کے متعلق ایک دینی ہفت روزہ رقمطراز ہے:

"انتخابات کی تاریخ کے قطعی تعین کے ساتھ ہی ہماری دلچسپیوں کا مرکز و محور ملک کے اسلام پسند عناصر ہو گئے ہیں۔ پاکستان میں متعدد جماعتیں ہیں۔ جن کی خدمتِ دین و اسلام کے بارہ میں بھی ایک شہرت ہے اور عوام میں بھی ان کا خاص اثر و رسوخ ہے۔ دو ہی صورتیں ہیں یا تو دین پسند لوگ آنے والے انتخابات کی تمام دلچسپیوں سے اپنے کو الگ رکھیں۔ یا اس میں اپنی ہمت اور طاقت کے مطابق حصہ لیں ہمارے خیال میں علیحدگی شاید مشکل ہوگی۔ کیونکہ اس کا صاف مطلب یہ ہوگا کہ ہم نے سیاسیات کا پورا کاروبار دوسرے فریق کے حوالے کر دیا ہے اور یہ وہ فریق ہے جس کی سیاسی اہلیت ملک کی بہت بڑی تعداد کے نزدیک لائق اعتماد نہیں۔ لہذا ضروری ہے کہ ملک کے عوام کو اس گروہ سے نجات دلانے کی سعی کی جائے اور انتخابات میں کسی نہ کسی طریقہ سے حصہ لیا جائے۔"

(الاعتصام ۱۱ اکتوبر ۱۹۵۷ء)

یہ درست ہے کہ ملک کی مختلف سیاسی پارٹیاں ابھی تک اصولوں کی نسبت افراد کے ذاتی مفادات کی مرہون ہیں اور یہ بھی درست ہے کہ ہمارے ملک کے اکثر سیاسی کہلانے والے لیڈر قابل اعتماد نہیں لیکن ملک کو دین پسند عناصر اور غیر دینی دو مختلف فریقوں میں تقسیم کر دینا نہ صرف مناسب نہیں بلکہ دین کو محض ایک سیاسی کھیل بنا دینے کے مترادف ہے۔ اہل علم حضرات جن کو اقتدار ملکی پر قبضہ کرنے کا شوق اکسا رہا ہے سیاسی جوڑ توڑ میں دینی فرقہ وارانہ ایک مزید فتنہ برپا کرنے کے بغیر ملک و قوم کی خدمت اور بھی طریقوں سے کر سکتے ہیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ اہل علم حضرات ملک کی سیاست سے بالکل نابلد ہونے چاہئیں۔ ہمارا مطلب صرف یہ ہے کہ اگر دینی عناصر نے بطور پارٹیوں کے انتخابات میں حصہ لینا چاہا تو یقیناً ملک کی فرقہ وارانہ ہوا بد سے بدتر ہو جائے گی۔ ملک میں پہلے ہی شیعہ سنی دیوبندی بریلوی وغیرہ جھگڑے اتنی خطرناک صورت اختیار کر چکے ہیں کہ ڈر ہے کہ ملک کی سالمیت کو بھی نقصان نہ پہنچے۔ اکثر دینی اخبارات نے ہی یہ خیال بھی ظاہر کیا ہے کہ موجودہ فرقہ وارانہ جھگڑوں کی پشت پر سیاست کام کر رہی ہے اگر یہ درست ہے تو اس سے ہمیں سبق سیکھنا چاہیئے اور وہ اہل علم حضرات جو واقعی اسلام اور پاکستان سے محبت رکھتے ہیں انہیں کوشش کرنی چاہیئے کہ دینی عناصر کو انتخابات کے میدان میں بطور پارٹی کے نہیں نکلنا چاہیئے ورنہ فرقہ وارانہ تنازعات ملک میں مستقل صورت اختیار کر لیں گے۔

ہم ایک دفعہ پھر یہ واضح کر دیتے ہیں کہ ہمارا مطلب یہ نہیں ہے کہ سیاسی سوجھ بوجھ والے اہل علم حضرات قومی اسمبلیوں میں نہ جائیں وہ ضرور جائیں۔ لیکن ایک اسلامی ملک میں انہیں مسلمانوں میں ایسے دو فریق نہیں بنانے چاہئیں جن میں سے ایک دینی کہلائے اور دوسرا غیر دینی۔ یہ طریق نہ صرف اسلامی اصولوں کے خلاف ہے بلکہ ملک و قوم کے لئے سخت ضرر رساں ہے۔

یہ ہم نے اس لئے کہا ہے کہ آج ملک کے طول و عرض میں دورے کر کے بعض دینی طالع آزما پھر یہ پراپیگنڈا کر رہے ہیں کہ ہم تمام دینی عناصر کو مجتمع کرنے کی کوشش کریں گے۔ یہ کوئی نئی بات وہ نہیں کہہ رہے اور کم سے کم ایک دفعہ تو دینی اہل علم حضرات فریب کاری کا کھلا تجربہ کر چکے ہیں۔

دین کا نام بہت پیارا ہے۔ اور مسلمان یہ نام سن کر بے چین ضرور ہو جاتا ہے۔ لیکن وہ غریب یہ نہیں جانتا کہ جو شخص ایک اسلامی ملک میں کہتا ہے کہ

"جتنی آگ لگ سکے لگاؤ"

اس کو دین سے کتنا لگاؤ ہو سکتا ہے۔ وہ تو صرف اپنی لیڈرشپ کو فروغ دینا چاہتا ہے اس کو اسلام سے کیا تعلق؟

الغرض یہ محض ایک فریب ہے جس میں ہمیں یقین ہے حق پرست اہل علم حضرات نہیں آئیں گے اور بجائے سیاست بازی کے مسلمانوں کو حقیقی دین سے آشنا کرنے میں اپنا قیمتی وقت صرف کریں گے۔ یہ ایک وہم ہے کہ شیعہ سنی۔ دیوبندی بریلوی تنازعات دینی سمجھوتوں سے طے ہو سکتے ہیں اور محض ابن الوقت قسم کے لوگ دینی عقائد میں سمجھوتوں کا طریق پیش کرتے ہیں وہ وقتی طور پر اپنا مطلب نکالنے کے لئے کسی فریب سے اکٹھا تو شاید کر لیتے ہیں لیکن جلد ہی ان کا راز کھل جاتا ہے اور ان کے خود غرضانہ عزائم نظر آنے لگتے ہیں۔

فرقہ وارانہ تنازعات کا حل صرف ایک ہی ہے اور وہ رواداری کی سپرٹ ہے لیکن یہ سپرٹ ہم گیر ہوتی ہے نہ کہ ٹکڑے ٹکڑے۔ انتخابات رواداری کی سپرٹ کو تباہ کریں گے نہ کہ اس کو تقویت دیں گے۔ شیعہ چاہیں گے کہ جتنے زیادہ شیعہ منتخب ہوں اتنا ہی ان کے فرقہ کے لئے اچھا ہے۔ اسی طرح ہر فرقہ کوشش کریگا اول تو ان تنازعات کی وجہ سے شاید انتخابات ہی فیل ہو جائیں۔ لیکن بعد میں یہ جھگڑے اسمبلیوں کے ہالوں میں اپنے جوہر دکھانے لگیں گے اور اسمبلیاں ملکی کاروبار کی بجائے مذہبی تنازعات ہی میں الجھ کر رہ جائیں گی۔ اور فرقہ وارانہ کشتیوں کا اکھاڑا بن کر رہ جائیں گی۔

مودودی صاحب نے اپنی ایک تقریر میں جو کراچی میں کی گئی ہے کہا ہے کہ "انتخابات میں ون یونٹ کے سوال کو بطور نعرہ استعمال کرنے سے صوبائی تعصبات بڑھیں گے" یہ بالکل صحیح ہے کہ اسی طرح اسلام یا صالحیت کو انتخابی نعرہ استعمال کرنے سے فرقہ وارانہ تعصبات بڑھیں گے۔ پھر ہمیں مصر سے بھی سبق سیکھنا چاہیئے کہ ایسے تنازعات کے بڑھنے کا آخر کیا نتیجہ ہوگا۔ وہی ہوگا جو ۱۹۵۳ء کے فسادات کو مارشل لا لگانے کی صورت میں برآمد ہوا۔ اور اس کا آخری نتیجہ یہ ہوگا کہ دین اور اسلام کا جو رہا سہا اچھا تصور عوام کے دلوں میں موجود ہے وہ بھی ختم ہو جائیگا۔

ہم نے یہ چند باتیں بطور مشورہ کے پیش کر دی ہیں۔ مودودی صاحب کی جماعت سے جو دوست علیحدہ ہوئے ہیں وہ بھی اسی بات کی وجہ سے علیحدہ ہوئے ہیں کہ وہ جماعت اسلامی کے انتخابات میں حصہ لینے کے خلاف تھے۔ مگر مودودی صاحب اپنی ضد پر اڑے رہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ یہ مشورہ صرف ہم ہی اہل علم حضرات اور دینی جماعتوں کو نہیں دے رہے بلکہ بعض دوسرے دینی خیال کے لوگ بھی اس کے حامی ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے

چند ایمان افروز واقعات

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب رضی اللہ عنہ کا ایک قیمتی غیر مطبوعہ مضمون

(پیشکردہ مکرم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی)

(قسط اول)

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ ارادہ فرمایا تھا کہ صحاح ستہ اور اسماء الرجال کی کتابوں میں جس قدر روایتیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالات یا آپ کے متعلق کسی واقعہ سے تعلق رکھتی ہوں یا آپؐ کی سیرۃ اور عادت کو ظاہر کرتی ہوں یا کسی موقع پر آپ نے کسی کو کوئی نصیحت کی ہو۔ ایسی ساری روایتوں کو کہانیوں کی شکل میں بہت آسان زبان میں ایک جگہ جمع کیا جائے تاکہ بڑوں کے علاوہ عورتیں اور بچے بھی ان سے پورا فائدہ اٹھا کر اپنے اخلاق اور اپنی عادات کو درست کر سکیں۔ یہ نہایت ہی مفید اور بہت ہی قابل قدر سلسلہ تھا جو اگر مکمل ہو جاتا۔ تو اصلاح اخلاق کے لئے ایک بہترین مجموعہ ہوتا۔ ان واقعات میں سے کچھ حضرت میر صاحب رضی اللہ عنہ اپنی حیات میں الفضل میں شائع کرا چکے تھے (یہ غالباً ۱۹۳۶ء تا ۱۹۴۰ء کی بات ہے) جتنے واقعات چھپنے سے رہ گئے تھے۔ اور حضرت میر صاحب رضی اللہ عنہ کے پاس محفوظ تھے۔ وہ حضرت میر صاحب کے انتقال کے بعد ان کی بیگم صاحبہ محترمہ نے میرے سپرد کر دئے تھے۔ میں ان کو آج بالاقساط ناظرین الفضل کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ امید ہے ناظرین کرام اس سلسلہ کو نہایت دلچسپی سے مطالعہ فرما کر اپنے آقا حضور نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش فرمائیں گے۔

(راقم۔ شیخ محمد اسماعیل پانی پتی از لاہور)

بیوقوف یہودی

ایک دن آنحضرت مسجد میں تشریف رکھتے تھے کہ ایک شخص اہل کتاب میں سے آپ کے پاس سے گذرا۔ آپ نے اسے آواز دی وہ آیا تو آنحضرت نے پوچھا کیا تم شہادت دیتے ہو کہ میں خدا کا رسول ہوں۔ اس نے کہا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ کیا تم توراۃ پڑھتے ہو۔ اس نے کہا ہاں۔ آپ نے فرمایا انجیل؟ اس نے کہا انجیل بھی۔ پھر آپؐ نے اس سے پوچھا کہ کیا میرا ذکر توراۃ اور انجیل میں نہیں ہے۔ اس نے کہا سنئے۔ ہمیں ایک نبی کی خبر توراۃ میں ملتی ہے۔ جو بالکل آپ کی طرح ہے۔ مگر ہم لوگ سمجھتے تھے کہ وہ نبی ہم یہودی لوگوں میں سے ہوں گے لیکن جب آپ ظاہر ہوئے تو پھر ہم نے توراۃ والی باتوں کو دیکھا تو معلوم ہوا کہ وہ آپؐ نہیں ہیں۔ آنحضرتؐ نے پوچھا کیوں۔ اس نے کہا کہ اس نبی کی تعریف میں لکھا ہے کہ اس کی امت کے ۷۰ ہزار آدمی بغیر حساب جنت میں داخل ہوں گے اور ہم دیکھتے ہیں کہ آپؐ کے ماننے والے بہت کم ہیں۔ اس لئے ہم آپؐ کو وہ نبی نہیں سمجھتے۔ اس وقت آنحضرتؐ نے اللہ اکبر کہا اور فرمایا کہ قسم خدا کی بیشک وہ نبی میں ہی ہوں اور ستر ہزار کیا۔ میری امت تو ابھی کئی ستر ہزار سے زیادہ ہو گی (یہ یہودی بھی کیسے بیوقوف تھے کہ ابتدائی دنوں میں ہی گننے لگے کہ ستر ہزار مسلمان کہاں ہیں۔ حالانکہ بہت سی پیشگوئیاں دیر میں پوری ہوتی ہیں۔) اسی طرح آجکل کے مولوی حضرت مسیح موعود پر اعتراض کرتے ہیں کہ یہ کیسے مسیح ہیں سارا جہان تو مسلمان ہوا ہی نہیں

حضرت عائشہؓ کے نکاح کے متعلق خواب

آنحضرتؐ نے حضرت عائشہؓ سے ایک دن فرمایا کہ میں نے تمہیں تمہارے نکاح سے پہلے دو دفعہ خواب میں دیکھا۔ ایک دفعہ تو میں نے اسطرح دیکھا کہ تم ریشم کی ایک چادر میں لپٹی ہوئی ہو اور ایک شخص کہتا ہے کہ یہ آپؐ کی بیوی ہیں۔ میں نے اس کپڑے کو کھولا تو دیکھا تم تھیں۔

میں نے اس وقت خیال کیا کہ اگر یہی خدا کی مرضی ہے تو پوری ہو کر رہے گی

حضرت مقدادؓ صحابی کی ایک بات

حضرت ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ مقدادؓ نے ایک بات ایسی کہی تھی کہ مجھے وہ دُنیا کی تمام فضیلتوں سے زیادہ پسند ہے آنحضرتؐ جب بدر میں جانے لگے۔ تو آپؐ نے لوگوں سے جنگ پر جانے کے لئے صلاح پوچھی۔ اس وقت مقدادؓ اٹھے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپؐ کبھی ہم کو موسیٰ کی قوم کی طرح یہ کہتے ہوئے نہیں سنیں گے کہ تو اور تیرا رب جاؤ اور دشمنوں سے لڑو۔ بلکہ آپؐ دیکھیں گے کہ ہم آپؐ کے آگے دائیں لڑیں گے اور آپؐ کے بائیں لڑیں گے۔ اور آپؐ کے سامنے لڑیں گے اور آپؐ کے پیچھے لڑینگے اور اس وقت میں نے دیکھا کہ آنحضرتؐ کا چہرہ خوشی کے مارے چمکنے لگا۔

ترتیب ہجرت

مدینہ کے صحابہ بیان کرتے ہیں کہ ہجرت سے پہلے اسلام سکھانے کو پہلے ہمارے پاس مصعبؓ اور ابن ام مکتومؓ آئے تھے۔ پھر ہجرت شروع ہوئی۔ تو بلال۔ سعد۔ عمار آئے۔ ان کے بعد حضرت عمرؓ معہ بیس اصحاب کے تشریف لائے۔ پھر خود آنحضرت معہ حضرت ابو بکرؓ۔ حضرت علیؓ آپؐ کے آنے کے بعد آئے۔ مدینہ والوں نے کبھی ایسی خوشی نہیں منائی۔ جتنی آپؐ کے تشریف لانے پر منائی۔ یہاں تک کہ مدینہ کی لونڈیاں خوشی کے مارے گھر گھر کہتی پھرتی تھیں کہ اللہ کے رسولؐ ہمارے ہاں آئے۔ اللہ کے رسولؐ ہمارے ہاں آئے (رسول اللہ آئے اب مدینے)

آپؐ کے غزوات کی تعداد

حضرت زید ابن ارقم سے لوگوں نے پوچھا کہ آنحضرتؐ نے کتنی لڑائیاں کیں۔ انہوں نے کہا کہ انیس ۱۹۔ ان میں بدر۔ احد۔ خندق۔ حدیبیہ۔ فتح مکہ۔ حنین تبوک اور خیبر کے واقعات بڑے مشہور ہیں۔ اور احد اور حنین میں بھی اگرچہ فتح آنحضرتؐ ہی کی ہوئی۔ مگر مسلمانوں کو تکلیف بہت پہنچی۔

ابو جہل کے بیٹے حضرت عکرمہؓ کا مسلمان ہونا

عکرمہؓ بھی اپنے باپ کی طرح آنحضرتؐ کے سخت دشمن تھے۔ جب مکہ فتح ہو گیا۔ تو یہ وہاں سے بھاگ گئے۔ مگر ان کی بی بی مسلمان ہو گئیں۔ پھر ان بی بی نے آنحضرت سے اجازت لی کہ میں اپنے میاں کو لا کر آپ کی خدمت میں حاضر کر دوں گی۔ آنحضرتؐ نے ابو جہل کی زندگی میں ہی ایک دفعہ خواب دیکھا تھا کہ آپ کو ایک فرشتہ نے جنت کے انگوروں کا ایک خوشہ دیا اور کہا کہ یہ ابو جہل کے لئے ہے۔ جب ابو جہل تو کافر ہی مارا گیا۔ تو آنحضرت حیران تھے کہ اس خواب کا کیا مطلب تھا۔ پھر جب آٹھ برس بعد اُن کے بیٹے عکرمہ مسلمان ہوئے تو معلوم ہوا کہ اس خواب

جماعت احمدیہ پاکستان کا گیارھواں سالانہ جلسہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۵۷ء بروز جمعرات جمعہ ہفتہ منعقد ہوگا

تمام جماعتہائے احمدیہ اور دوسرے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب سابق امسال بھی جماعت احمدیہ پاکستان کا گیارھواں سالانہ جلسہ بتاریخ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۵۷ء بروز جمعرات۔ جمعہ۔ ہفتہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

کی یہ تعبیر تھی کہ ابوجہل کا بیٹا مسلمان ہو گا اور وہ جنتی ہو گا۔ خیر عکرمہ فتح مکہ کے بعد ملک سے نکل گئے اور جا کر ایک کشتی میں سوار ہو گئے کہ کسی غیر ملک کو چلے جاویں۔ سفر میں ایک دن سخت تیز ہوا چلی اور طوفان آ گیا۔ اس وقت کشتی والے چلّائے کہ اے لوگو اب صرف خدا کو پکارو۔ اس مصیبت کے وقت اور کوئی معبود تمہارے کام نہیں آ سکتا۔ عکرمہ کو اس بات سے خیال آیا کہ جب سمندر میں اللہ کے سوا کوئی میرے کام نہیں آ سکتا تو خشکی میں بھی پھر اس کے سوا کوئی دوسرا کام نہیں آ سکتا۔ یا اللہ میں عہد کرتا ہوں کہ اگر تو مجھے اس مصیبت سے بچا لے تو میں واپس جا کر محمدؐ کے پاس جاؤں گا اور مسلمان ہو جاؤں گا۔ چنانچہ وہ طوفان تھم گیا۔ اور وہ عرب میں واپس آ گئے۔ راستہ میں ان کی بیوی جو انہیں ڈھونڈنے نکلی تھیں مل گئیں اور ان کو آنحضرتؐ کے پاس لے آئیں۔ آپؐ ان کو دیکھ کر اٹھ کھڑے ہوئے اور گلے لگایا۔ انہوں نے فوراً اسلام قبول کیا۔ ان کے باپ نے چونکہ مسلمانوں کو بہت تکلیفیں پہنچائی تھیں۔ اس لئے مسلمان ان کے سامنے ابوجہل کو برا کہتے تھے اور ان کو برا لگتا تھا۔ ایک دفعہ انہوں نے آنحضرتؐ سے اس کی شکایت کی آپؐ نے اپنے اصحاب سے فرمایا کہ ان کے باپ کو برا نہ کہو کیونکہ مردہ کو برا کہنا زندہ کو تکلیف دینا ہے۔

بچو! دیکھو آنحضرتؐ کا کیا خلق تھا اللھم صلی علی محمد۔ یہ عکرمہ ایسے اچھے مسلمان ہوئے کہ پھر ساری عمر خدا کی راہ میں جہاد کرنے میں گزار دی چنانچہ ایک دفعہ ایک جنگ میں مسلمان بہت تھوڑے تھے اور دشمن کا بہت زور تھا۔ اس وقت انہوں نے دشمنوں کو للکار کر کہا کہ میں آنحضرتؐ جیسے بہادر شخص سے ساری عمر لڑتا رہا ہوں۔ کیا آج میں تم جیسے بزدلوں سے بھاگ جاؤں گا۔ پھر انہوں نے بلند آواز سے مسلمانوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ کون ہے جو اس وقت مجھ سے موت پر بیعت کرے۔ چنانچہ چار سو مسلمان جانبازوں نے اس وقت اس شرط پر ان سے بیعت کی اور کافروں پر ٹوٹ پڑے اور سارے کے سارے وہیں کھیت ہو گئے۔ مگر فتح مسلمانوں کو ہوئی۔ جب انہوں نے حملہ کیا تو یہ سب دشمنوں کے نیزوں کے اندر گھستے چلے گئے۔ اور ان کا سینہ اور پیٹ نیزوں سے چور ہو گیا۔ لوگوں نے کہا اے عکرمہ اپنی جان پر رحم کرو۔ انہوں نے جواب دیا۔ میں اپنی جان کمبخت لات اور عزیٰ بتوں کے پیچھے تو دیتا پھرتا تھا کیا آج جب خدا اور رسول پر جان نثاری کا وقت آیا ہے تو پیچھے ہٹ جاؤں۔ نہیں خدا کی قسم ایسا نہ ہو گا۔ چنانچہ اس جہاد میں یہ لڑتے لڑتے زخموں سے چور ہو کر گر گئے اور شہید ہو گئے۔ رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ۔

بہت مال بھی نقصان کرتا ہے

ایک شخص مدینہ میں تھے وہ انصاری تھے۔ اور ان کا نام ثعلبہ تھا۔ ایک دن انہوں نے آنحضرتؐ کے پاس عرض کیا کہ یا رسول اللہ دعا فرمائیے کہ مجھے خدا بہت مال دے۔ حضورؐ نے فرمایا کہ میرا حال دیکھو۔ کیا تمہیں میرے جیسا اپنا حال رکھنا پسند نہیں۔ خدا گواہ ہے کہ اگر میں خدا سے مانگتا تو میرے پاس سونے اور چاندی کے پہاڑ ہو جاتے مگر اس پر ثعلبہ چپکے ہو کر چلے گئے۔ پھر چند روز بعد حاضر ہوئے اور وہی سوال کیا کہ حضورؐ دعا کریں کہ مجھے مال ملے میں وعدہ کرتا ہوں کہ اس مال میں سے حقداروں کے حق ادا کرتا رہوں گا۔ اس پر حضور نے ان کے لئے دعا فرمائی۔ اس دعا کے بعد ان کی بکریوں میں اتنی برکت ہوئی اور وہ ایسی بڑھیں جیسے برسات میں کیڑے بڑھ جاتے ہیں یہاں تک کہ ان کا سنبھالنا مشکل ہو گیا۔ اس پر ثعلبہ بجائے پانچوں نمازوں کے صرف دو نمازیں یعنی ظہر اور عصر تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھا کرتے اور باقی تین نمازیں بکریوں کے گلے میں پڑھا کرتے۔ پھر ان بکریوں میں اور بھی ترقی ہوئی تو انہوں نے ظہر اور عصر میں بھی آنا چھوڑ دیا۔ صرف جمعہ کی نماز کے لئے آیا کرتے تھے۔ پھر ان کی بکریاں اور زیادہ ہوئیں تو انہوں نے جمعہ کی نماز بھی چھوڑ دی۔ ایک دن آنحضرتؐ نے صحابہ سے پوچھا کہ ثعلبہ کا کیا حال ہے۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ثعلبہ نے بکریاں پالی تھیں اور اب وہ اتنی بڑھ گئی ہیں کہ جنگل میں نہیں سماتیں اور ثعلبہ انہیں میں لگے رہتے ہیں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا ثعلبہ پہ افسوس ثعلبہ پہ افسوس۔ ثعلبہ پہ افسوس۔ پھر جب تھوڑے دن بعد قرآن شریف میں زکوٰۃ لینے کا حکم نازل ہوا تو آپؐ نے اپنے آدمیوں کو ثعلبہ کے پاس بھی بکریوں کی زکوٰۃ لینے کے لئے بھیجا۔ ثعلبہ نے آپؐ کا حکم سن کر کہا یہ تو مجھ پر جرمانہ ہے اچھا تم پھر میرے پاس آنا۔ وہ لوگ چند روز کے بعد دوبارہ ان کے پاس گئے تو پھر بھی انہوں نے یہی کہا کہ یہ تو چٹی ہے پھر آنا ذرا میں اس معاملہ کو سوچ لوں۔ اس پر وہ لوگ واپس چلے گئے اور حضورؐ سے ثعلبہ کا قصہ عرض کیا آپؐ نے فرمایا ثعلبہ پہ افسوس۔ پھر اس پر قرآن میں ایک آیت اس مضمون کی نازل ہوئی۔ کہ کئی لوگ اللہ تعالیٰ سے وعدہ کرتے ہیں کہ اگر تو ہم کو مال عنایت کریگا تو ہم اس مال میں سے صدقہ دیں گے۔ مگر جب اللہ تعالیٰ ان کو مال دیتا ہے تو وہ کنجوسی اور وعدہ خلافی کرتے ہیں اس بدعہدی اور جھوٹ کی سزا میں خدا تعالیٰ بھی ان لوگوں کے دلوں کو ہمیشہ کے لئے گندہ کر دیتا ہے

اس وحی کے نازل ہونے کے وقت ثعلبہ کا ایک رشتہ دار بھی حضورؐ کی مجلس میں بیٹھا تھا اس نے دوڑ کر ثعلبہ کو خبر پہنچائی کہ بدبخت تیرے لئے یہ قرآنی حکم نازل ہوا ہے۔ اس پر ثعلبہ دوڑتا ہوا آیا اور آنحضرتؐ سے درخواست کی کہ میں اب زکوٰۃ دیتا ہوں آپ قبول فرمائیں۔ حضور نے فرمایا کہ مجھے خدا نے حکم دیا ہے کہ آئندہ تم سے زکوٰۃ نہ لوں۔ مگر یاد رکھو کہ یہ وبال تمہاری اپنی بیوقوفی کا نتیجہ ہے۔ تم میرے پاس آئے اور میں نے تمہیں منع کیا مگر تم نے نہ مانا۔ پھر تم آئے اور عہد کیا کہ مال کا حق ادا کروں گا۔ مگر جب تم سے وہ حق مانگا گیا تو تم نے اس کا انکار کیا۔ اب میں بھی خدا کے حکم کے آگے لاچار ہوں۔ پھر کبھی حضورؐ نے اس شخص سے زکوٰۃ نہ لی۔ جب حضورؐ فوت ہو گئے۔ تو حضرت ابوبکرؓ خلیفہ ہوئے۔ ثعلبہ ان کی خدمت میں آئے اور بہت رونے پیٹے۔ مگر انہوں نے بھی فرمایا کہ جب آنحضرتؐ نے تم سے کبھی زکوٰۃ نہ لی تو میں بھی نہیں لے سکتا۔ پھر حضرت ابوبکرؓ کی وفات کے بعد حضرت عمرؓ خلیفہ ہوئے ثعلبہ ان کے پاس بھی آئے اور زکوٰۃ لینے کے لئے عرض کیا۔ تو انہوں نے بھی یہی فرمایا کہ جس بات سے آنحضرتؐ اور حضرت ابوبکرؓ نے انکار کیا میں وہ کیونکر قبول کر سکتا ہوں پھر حضرت عثمانؓ خلیفہ ہوئے۔ ان کے پاس بھی ثعلبہ پہنچے اور زکوٰۃ پیش کی۔ مگر انہوں نے بھی اس کو رد کر دیا۔ آخر ثعلبہ حضرت عثمانؓ کے زمانہ میں فوت ہو گئے۔

نیک دل فاتک

ایک دن لوگ ایک چور کو آنحضرتؐ کے پاس پکڑ لائے۔ اس پر چوری ثابت ہوئی اور اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔ وہ شخص مسافر تھا اور اس کا کوئی رشتہ دار یا واقف مدینہ میں نہ تھا اور موسم سخت سردی کا تھا۔ ایک صحابی فاتک نام نے اس کے لئے ایک خیمہ کھڑا کر دیا اور آگ جلا دی۔ آنحضرتؐ جو رات کو باہر نکلے تو آپؐ نے دیکھا کہ ایک خیمہ لگا ہے اور آگ جل رہی ہے۔ آپؐ نے پوچھا کہ یہ کیا ہے۔ لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ یہ وہ شخص ہے جس کا آپ نے ہاتھ کٹوا دیا تھا۔ یہ بیچارہ اس شہر میں مسافر تھا۔ فاتک نے اس کے لئے یہ انتظام کیا ہے۔ آنحضرتؐ نے دعا دی کہ یا اللہ فاتک کو بخش دے جس طرح اس نے تیرے اس مصیبت زدہ بندہ کو آرام پہنچایا۔

غریب رشتہ داروں سے سلوک

حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ایک رشتہ دار تھے ان کا نام مسطح تھا۔ حضرت ابوبکرؓ ان سے ہمیشہ سلوک کیا کرتے تھے۔ جب حضرت عائشہؓ پر منافقوں نے تہمت لگائی تو یہ بھی اس تہمت میں شریک ہو گئے پھر جب حضرت عائشہؓ کی پاکی ثابت ہو گئی۔ اور اللہ تعالیٰ نے بھی ان کی بزرگی بیان کی تو حضرت ابوبکرؓ نے قسم کھائی کہ اب میں مسطح کو کچھ نہ دیا کروں گا۔ اس نے میری بیٹی کو ناحق بدنام کیا۔ اس پر قرآن میں حکم نازل ہوا کہ ایسا نہیں کرنا چاہیے بلکہ غریب رشتہ داروں کی ہمیشہ مدد کرنی چاہیے۔ اس پر حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اس کا وظیفہ پھر جاری کر دیا اور کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میرے گناہ بخش دے۔ (باقی)

درخواست دعا

عزیزم عبدالحق بعارضہ پیچش سخت بیمار ہے اور میڈیکل وارڈ میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ کے ساتھ درازی عمر عطا فرمائے آمین۔ نیز میرا چچازاد بھائی عزیزم منیر احمد (ابن میاں سلطان احمد صاحب درویش قادیان) ڈیڑھ ماہ سے بیمار ہے ہاتھ پاؤں کام نہیں کرتے شفائے کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔

(مولوی) محمد تقی دارالصدر غربی۔ ربوہ

اینیمل ہسبنڈری

جانوروں کی دیکھ بھال اور علاج

یہ علم پالتو جانوروں کی دیکھ بھال ان کی نسل کشی اور ان کے علاج معالجہ سے تعلق رکھتا ہے پانچ برس قبل یہ علم وٹرنری سائنس کے نام سے مشہور تھا۔ لیکن اس نام سے یہ ظاہر ہوتا تھا کہ یہ محض بیمار جانوروں کے علاج سے متعلقہ ہے اس غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے حکومت پنجاب نے یہ فیصلہ کیا کہ آئندہ اینیمل ہسبنڈری کا لفظ استعمال ہوگا۔

مغربی پاکستان میں اس علم کے حصول کے لئے پنجاب کالج آف اینیمل ہسبنڈری لاہور میں قائم ہے۔ کالج میں داخلہ کے لئے تعلیمی معیار میٹرک ہے۔ جو طلباء ایف اے یا ایف ایس سی پاس کر لیں۔ اور پھر میڈیکل کالج یا انجینرنگ کالج میں نہ لئے جائیں۔ یا ادھر کا ارادہ ترک کر دیں تو ان کے لئے یہ تعلیم بہت مفید ہو سکتی ہے کالج کا کورس ساڑھے چار سال کا ہے۔ ہر سال یونیورسٹی کا امتحان جون میں ہوتا ہے۔ جو طلباء جون کے امتحان میں کامیاب نہ ہو سکیں وہ سپلیمنٹری (SUPPLEMENTARY) امتحان جو ستمبر میں ہوتا ہے۔ اس میں شریک ہو سکتے ہیں۔ تعلیم مشکل نہیں ہے جو طالب علم باقاعدگی کے ساتھ کام کرے۔ وہ ہر سال کامیاب ہو جاتا ہے۔ کالج کے نزدیک ہی ایک اچھا ہوسٹل ہے۔ جہاں طلباء قیام کر سکتے ہیں۔

تعلیم کی تکمیل پر پنجاب یونیورسٹی کی B.Sc. (A.H) یعنی بی ایس سی اینیمل ہسبنڈری کی ڈگری مل جاتی ہے۔ یہ ڈگری حاصل کر لینے کے بعد نوجوانوں کے لئے ذریعہ معاش کی دو صورتیں ہیں۔ یعنی فوجی ملازمت یا سول ملازمت

فوجی ملازمت

اس میں ملازمت لیفٹیننٹ کے عہدہ سے شروع ہوتی ہے۔ تنخواہ تقریباً چار سو روپیہ ماہوار ملتی ہے دو سال کی ملازمت کے بعد کیپٹن کا عہدہ مل جاتا ہے۔ ضرورت کے مطابق اخبارات کے ذریعہ امیدواروں کی درخواستیں وقتاً فوقتاً طلب کی جاتی ہیں۔ مزید معلومات کسی فوجی افسر سے مل کر دریافت کئے جا سکتے ہیں

سول ملازمت

یہ ملازمت تعلیم کی تکمیل کے معاً بعد مل جاتی ہے۔ یعنی اس محکمہ میں ابھی بہت سی آسامیاں خالی ہیں۔ تنخواہ دو سو روپیہ ماہوار سے شروع ہوتی ہے۔ مختلف اضلاع کے قصبہ جات میں وٹرنری ہسپتال قائم ہیں۔ چنانچہ ان ہسپتالوں کا چارج مل جاتا ہے۔ تقریباً تمام ہسپتالوں کے ساتھ رہائشی مکان حکومت کی جانب سے مفت مل جاتا ہے۔ دیہاتی علاقوں میں وٹرنری ڈاکٹروں کی بڑی قدر ہے۔

اینیمل ہسبنڈری کا محکمہ ملک اور قوم کی ترقی اور خوشحالی کے لئے از حد ضروری ہے۔ ملک کی خوراک کے ساتھ اس کا گہرا تعلق ہے۔ اس محکمہ کو پاکستان میں بہت اہمیت حاصل ہے۔ سابقہ سندھ بلوچستان بہاولپور اور فرنٹیر کے علاقوں میں مقیم نوجوانوں کو حکومت اپنے خرچ پر بھی کالج میں تعلیم دلواتی ہے۔ بعد میں کئی نوجوانوں کو مزید تعلیم کے لئے حکومت باہر کے ملکوں میں بھی اپنے خرچ پر روانہ کرتی رہتی ہے۔ اور اس طرح ان کے لئے مزید ترقی کے ذرائع نکل آتے ہیں۔ جوں جوں وقت گذرتا جائے گا۔ اس محکمہ کی اہمیت بڑھتی چلی جائے گی۔ اور ملک کی اقتصادی ترقی میں اس محکمہ کا بڑا ہاتھ ہوگا۔ احمدی نوجوانوں کو اس محکمہ کی طرف بھی ضرور توجہ کرنی چاہیئے۔

مجالس انصار اللہ فوری توجہ فرمادیں

ابھی تک بہت سی مجالس کی طرف سے نمائندگان سالانہ اجتماع کے نام نہیں آئے۔ تمام زعماء صاحبان فوری طور پر انتخاب کرا کر نمائندوں کے نام دفتر میں بھجوا دیں۔ تا انہیں ایجنڈا بھجوایا جائے۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کیلئے ضروری اعلان

انصار اللہ کے سالانہ اجتماع منعقدہ ۲۵/۲۶ اکتوبر میں ذکر حبیب علیہ السلام کا اہم مضمون رکھا گیا ہے۔ جو صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس موقعہ پر اپنی روایت بیان فرمانا چاہیں اور اجتماع میں شمولیت فرما رہے ہوں وہ براہ کرم جلد اپنے ناموں سے مطلع فرمادیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

مجالس انصار اللہ کا تیسرا سالانہ اجتماع

جمعہ اور ہفتہ ۲۵، ۲۶ اکتوبر ۱۹۵۷ء کو ہوگا

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری کے بعد اعلان کیا جاتا ہے کہ اس سال انصار اللہ کا سالانہ اجتماع ۲۵-۲۶ اکتوبر ۱۹۵۷ء بروز جمعہ ہفتہ ہوگا تمام مجالس کو اس روحانی اجتماع میں شمولیت کیلئے فوری طور پر اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے مرکزی دفتر میں ان کے اسماء ارسال

فرمانے چاہئیں۔

نوٹ:۔ پہلے بعض اعلانات میں ۲۶-۲۷ اکتوبر کی تاریخیں غلط شائع ہو گئی ہیں۔ جمعہ اور ہفتہ کو ۲۵ اور ۲۶ اکتوبر ہے۔ اور یہ اجتماع جمعہ اور ہفتہ کے روز ہو رہا ہے۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ بابو محمد جمیل خانصاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت دعا فرمائیں۔

۲۔ چوہدری سلطان علی صاحب پر انفلوئنزا اور نمونیہ کا شدید حملہ ہوا تھا ان کی صحت تاحال بحال نہیں ہوئی۔ کمزوری بہت ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔ (محمد اسلم فاروقی حلقہ سلطانپورہ لاہور)

۳۔ بندہ آجکل بہت سی ذہنی پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احباب دعا فرمادیں نیز میں اس دفعہ منشی عالم کا امتحان دے رہا ہوں۔ کامیابی کے لئے دعا فرمادیں۔ (خاکسار انور شاہ ارشد محلہ اسلام پورہ ٹوبہ ٹیک سنگھ)

۴۔ خاکسار چند یوم سے بیمار ہے۔ حالت دن بدن تشویشناک ہوتی جا رہی ہے احباب جماعت کی خدمت میں صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(نواب الدین سیکھوانی بھاٹی گیٹ لاہور)

کاردار ویسٹ انڈیز کا دورہ کرنیوالی ٹیم کے کپتان مقرر کر دیئے گئے

تربیتی کیمپ نومبر کے پہلے ہفتے سے بہاولپور میں شروع ہو گا

کراچی ۱۵ اکتوبر عبدالحفیظ کاردار کو ویسٹ انڈیز کا دورہ کرنے والی پاکستانی کرکٹ ٹیم کا کپتان مقرر کر دیا گیا ہے۔ مسٹر سعید احمد خاں ڈی۔ آئی جی پولیس مینجر کی حیثیت سے ٹیم کے ساتھ جائیں گے۔

پاکستانی ٹیم اس سال دسمبر میں ویسٹ انڈیز روانہ ہونے والی ہے۔ کپتان اور مینجر کے تقرر کا فیصلہ کل ایوان صدر میں کرکٹ بورڈ کی جنرل باڈی کے اجلاس میں متفقہ طور پر کیا گیا۔ سلیکشن کمیٹی میں مسٹر نذیر علی (چیئرمین) مسٹر دلاور حسین۔ گروپ کیپٹن ربانی اور مسٹر مسعود صلاح الدین شامل ہیں۔ تربیتی کیمپ نومبر کے پہلے ہفتے میں بہاولپور میں شروع ہو گا۔ اس کے انچارج مسٹر سعید احمد ہونگے مسٹر سعید احمد نے بتایا۔ کہ بہاولپور کے ڈرنگ سٹیڈیم میں ٹرف وکٹ تیار کر لی گئی ہے۔

مصر، برطانیہ اور فرانس کی بات چیت

قاہرہ ۱۵ اکتوبر:۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جو مصری وفود روم اور جنیوا میں برطانیہ اور فرانس کے نمائندوں سے الگ الگ بات چیت کر رہے ہیں۔ ان کا ایک مشترک اجتماع اب قاہرہ میں ہو گا جس میں مصر کے زاویہ نظر کو ایک منضبط شکل دی جائے گی۔ وہ اس سلسلے میں مصری وزیر خزانہ ڈاکٹر عبدالمنعم القیسونی سے بات چیت کریں گے۔

روم اور جنیوا میں تینوں ملکوں کے نمائندوں کے درمیان یہ بات چیت سویز کی جنگ کے بعد پہلی مرتبہ ہو رہی ہے۔ جس میں برطانیہ اور فرانس کی ان املاک کے معاوضہ کا مسئلہ زیر بحث ہے۔ جنہیں مصر نے اپنی تحویل میں لے لیا تھا۔

غیر ممالک کو پٹ سن کی برآمد

ڈھاکہ ۱۵ اکتوبر:۔ تیس ستمبر کو ختم ہونے والے پندرہواڑے میں مختلف ممالک نے پاکستان سے پٹ سن کی ڈیڑھ لاکھ گانٹھیں درآمد کیں بھارت برطانیہ، بلجیم، جرمنی اٹلی اور امریکہ نے سب سے زیادہ پٹ سن خریدی۔ بھارت نے تیس ہزار گانٹھیں خریدیں۔

افغانستان سے مزید سیمنٹ کے آرڈر

کراچی ۱۵ اکتوبر پاکستان کو تجارتی پیمانے پر سیمنٹ مہیا کرنے کے لئے افغانستان سے مزید آرڈر موصول ہوئے ہیں۔ لیکن ملک کے اندر سیمنٹ کی زبردست مانگ کے پیش نظر توقع ہے کہ افغانستان کو مزید سیمنٹ نہیں بھیجا جائے گا۔ واضح رہے کہ اس سے قبل افغانستان کو تیس ہزار ٹن سیمنٹ بھیجا جا چکا ہے۔

لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کی سکیم

لاہور ۱۵ اکتوبر لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ نے اس علاقہ کے لئے ایک ترقیاتی سکیم تیار کی ہے۔ جو مہر کلر روڈ۔ میلا رام روڈ اور داتا گنج بخش کے درمیان واقع ہے۔ اس سکیم کی تفاصیل ٹرسٹ کے دفتر سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ اور اعتراضات ۲۵ نومبر تک وصول کئے جائیں گے۔

مستحق طالبات کیلئے تعلیمی وظائف

راولپنڈی ۱۵ اکتوبر:۔ صوبائی نائب وزیر بیگم زینت فدا حسن نے مقامی گورنمنٹ کالج فار ویمن میں تقریر کرتے ہوئے بتایا ہے کہ حکومت مغربی پاکستان نے تمام تعلیمی وظائف کا ایک تہائی مستحق طالبات کے لئے مخصوص کرنے کا فیصلہ کیا ہے، آپ نے کہا کہ حکومت تعلیم نسواں کے سلسلہ میں اپنے فرائض اور ذمہ داریوں سے غافل نہیں ہے۔ آپ نے خواتین کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے گرد و پیش کے حالات میں گہری دلچسپی لیں۔ بیگم زینت فدا حسن نے کہا "یہ درست ہے۔ کہ گھر بار کے فرائض عورت کی زندگی میں اولین اہمیت رکھتے ہیں لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے۔ کہ خواتین سماجی سیاسی اور ثقافتی سرگرمیوں میں دلچسپی لینا بند کر دیں خواتین کو ان کے جائز حقوق دلانے کے لئے ان میں سیاسی اور سماجی شعور بیدار کرنا بھی ضروری ہے۔

خشک زمین کو کارآمد بنانے کیلئے تحقیقات کی حوصلہ افزائی

یونسکو کی مشاورتی کمیٹی کا اجلاس آئندہ ماہ کراچی میں منعقد ہو گا

کراچی ۱۴ اکتوبر معلوم ہوا ہے کہ خشک اور بے آب و گیاہ زمین کی تحقیقات سے متعلق یونسکو کی مشاورتی کمیٹی کا اجلاس یہاں ۴ نومبر کو منعقد ہو گا۔ جس میں مشرق وسطے اور جنوبی ایشیا کے گرم علاقوں کو ترقی دینے کے نئے تحقیقاتی منصوبوں پر غور کیا جائے گا۔

یہ مشاورتی کمیٹی پاکستان کے علاوہ ایران مصر۔ امریکہ۔ برطانیہ۔ فرانس۔ روس بھارت اور برازیل کے نمائندوں پر مشتمل ہے۔ توقع ہے کہ کمیٹی کے اجلاس میں اکثر رکن ملکوں کے نمائندے شریک ہوں گے۔

مشاورتی کمیٹی جن امور پر غور کرے گی ان میں حسب ذیل نکات بھی شامل ہیں۔

(۱) خشک اور بے آب و گیاہ زمین سے متعلق پاکستان اور بھارت کی تحقیقاتی علاقائی تجربہ گاہوں کو تسلیم کرنے اور انہیں امداد دینے کی ضرورت۔

(۲) مشرقی وسطیٰ اور جنوبی ایشیا میں خشک زمین کو کارآمد کرنے کے لئے تحقیقات

(۳) خشک زمین سے متعلق تحقیقات کے لئے آئندہ کے پروگرام کی تیاری

مشاورتی کمیٹی کے اجلاس کے بعد خشک علاقوں میں زمین کا کٹاؤ روکنے کے موضوع پر ایک مجلس مذاکرہ بھی منعقد ہو گی۔ جس کا اہتمام پاکستان کی زرعی اور غذائی تحقیقاتی کونسل اور یونسکو کی جانب سے مشترکہ طور پر کیا گیا ہے۔

مشاورتی کمیٹی کا گذشتہ اجلاس اپریل ۱۹۵۷ء میں پیرس میں منعقد ہوا تھا جس کی صدارت برطانیہ کے ڈاکٹر بریٹ گریوز نے کی تھی۔

بھارت کو امریکہ سے تجارت میں خسارہ

نئی دہلی ۱۵ اکتوبر سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ۱۹۵۶ء میں بھارت کو امریکہ کے ساتھ تجارت میں چھ کروڑ بیس لاکھ ڈالر کا زبردست خسارہ ہوا۔ حالانکہ ۱۹۵۵ء میں اسی تجارت میں بھارت کو تین کروڑ تیس لاکھ ڈالر نفع ہوا تھا۔

سال رواں کے ابتدائی دو ماہ میں بھی ادائیگیوں کا توازن بھارت کے خلاف رہا ہے۔ امریکہ سے تجارت میں بڑھتے ہوئے نقصان کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ امریکہ سے بھارت کی درآمدات میں بہت اضافہ ہو گیا ہے۔

فرانس کو گیارہ کروڑ روپے کا مال برآمد کیا گیا

کراچی ۱۵ اکتوبر سال رواں کے ابتدائی پانچ مہینوں میں پاکستان نے فرانس کو تقریباً گیارہ کروڑ روپے کی مالیت کا سامان برآمد کیا ہے۔ برآمدی اشیاء میں اٹھانوے فیصدی پٹ سن اور کپاس تھی اسی دوران میں پاکستان نے فرانس سے پونے چار کروڑ روپے کا مال منگایا۔

کراچی میں ڈیڑھ لاکھ جعلی راشن کارڈ

کراچی ۱۵ اکتوبر محکمہ خوراک کے حکام نے گزشتہ ماہ کراچی کے مختلف محلوں میں چھاپے مار کر ڈیڑھ لاکھ سے زائد جعلی راشن کارڈ برآمد کئے ہیں۔

وزارت تجارت و صنعت کے خلاف تحقیقات

کراچی ۱۵ اکتوبر۔ باوثوق ذرائع کی اطلاع کے مطابق عنقریب مرکزی وزارت تجارت و صنعت کی کارکردگی کے بارے میں تحقیقات شروع کی جائے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ قومی اسمبلی کے ری پبلکن ارکان نے یہ تحقیقات فوری طور پر شروع کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔

فلسطینی مہاجرین کے لئے سعودی امداد

کراچی ۱۵ اکتوبر۔ سعودی سفارت خانہ کے ایک اعلان کے مطابق شاہ سعود نے حکم دیا ہے کہ فلسطینی مہاجرین کے لئے اقوام متحدہ کے امدادی فنڈ میں سعودی عرب چالیس ہزار ڈالر کی بجائے آئندہ ایک لاکھ ڈالر دے گا۔ سعودی عرب فلسطینی مہاجرین کے لئے اجناس اور دوسرا سامان بھی مہیا کر رہا ہے۔

درخواست دعا

عزیزہ صفیہ اور محمد رفیق چند دن سے بعارضہ بخار بیمار ہیں احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں خدا نے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

محمد یسین ششم کلاس ہائی سکول

صوبائی وزیر بحالیات کی طرف سے مہاجرین کو معاوضے دینے کی سکیم کی وضاحت

مہاجرین کو بالعموم ان کے مقبوضہ مکانات سے بے دخل نہیں کیا جائیگا

لاہور ۱۶ اکتوبر۔ صوبائی وزیر بحالیات شیخ مسعود صادق نے بتایا ہے کہ مہاجر دعوے داروں کو معاوضہ دینے کی سکیم کے تحت بے خانماں افراد کو عام طور پر ان مقامات سے نہیں ہٹایا جائے گا۔ جہاں وہ اب آباد ہو چکے ہیں۔ اور دعویداروں کو اس بات کی اجازت ہو گی کہ جس مکان میں وہ اس وقت مقیم ہے اس کو وہ اپنی ملکیت بنالے۔ یا اپنی پسند کے کسی اور مکان پر۔ اس مکان کے سٹینڈرڈ کرایہ کے سالانہ کرایہ کی چالیس گناہ رقم ادا کر کے قابض ہو جائے۔

وزیر بحالیات نے کہا کہ دوکانوں کی صورت میں بھی یہی طریق کار اختیار کیا جائے گا اور ہر بے خانماں شخص کو قیمت لگانے کی اسی بنیاد پر ایک مکان اور ایک دوکان کا مالک بننے کی اجازت ہو گی۔

آپ نے کہا اس قاعدہ سے وہ لوگ بھی فائدہ اٹھا سکیں گے جو یکم اپریل ۱۹۵۴ء سے قبل کسی متروکہ مکان یا دوکان میں رہ رہے ہوں۔ قابض دعویداروں کے دعاوی کے تصفیے کے بعد جو دوکانیں بچ رہیں گی انہیں نیلام کر دیا جائے گا۔ نیلام میں صرف بے خانماں افراد ہی حصہ لے سکیں گے۔

متروکہ شہری سفید زمینیں بھی جو خالی پڑی ہیں نیلام کر دی جائیں گی۔

مسٹر مسعود صادق نے کہا۔ دعویداروں کو اس بات کی اجازت ہو گی کہ اپنے مصدقہ دعاوی کو مجرائی کروا کے قیمت ادا کریں۔ اگر کچھ رقم بچ رہے تو وہ تاریخ انتقال سے تین سال کے اندر بارہ سہ ماہی قسطوں میں ادا کی جا سکے گی۔ اگر بے خانماں شخص دعویدار نہ ہو تو اس صورت میں چار برابر سہ ماہی قسطوں میں تاریخ انتقال کے اندر اندر قیمت ادا کی جا سکے گی۔ مقامی بولی دینے والوں کو قیمت فوری طور پر یک مشت ادا کرنی ہو گی۔ صنعتی ادارے چھاپے خانے اور سینما گھر غیر مشروط طور پر نیلام کئے جائیں گے۔

آپ نے بتایا۔ اگر بولی دینے والے ایسے دعویدار ہوں۔ جن کے دعاوی کی ابھی تصدیق نہ ہوئی ہو تو اس صورت میں نیلام کی رقم تین لاکھ تک کے دعاوی پر ۲۵ فیصد تک تین لاکھ تک کے دعاوی پر ۲۰ فیصد تک اور اس کے بعد کے سات لاکھ تک کے دعاوی ۱۲½ فیصد تک بعد میں ادا کی جا سکے گی۔ تاخیر سے ادا کرنے کا زیادہ سے زیادہ فائدہ کسی حالت میں سات لاکھ سے بڑھنے نہیں پائے گا

شیخ مسعود صادق نے کل دیپالپور اسلامیہ کالج لاہور میں طلباء کے ایک وفد سے

خطاب کرتے ہوئے مہاجرین کی آبادکاری کے مسئلہ اور اس سلسلہ میں حکومت کی پالیسی پر روشنی ڈال

بحالیاتی امور کے دوسرے پہلوؤں کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ ایسے صنعتی اداروں کو بھی عنقریب نیلام کیا جا رہا ہے جن سے مالی منفعت نہیں حاصل ہوتی۔ دوسرے صنعتی اداروں کو بھی عنقریب نیلام کر دیا جائے گا اور اس طرح سے صنعتوں کے مالکوں کے لئے راہ ہموار ہو جائے گی اور وہ اطمینان سے اپنا کام چلا سکیں گے

حکومت نے اس بات کا بھی بیڑا اٹھایا ہے کہ جموں اور کشمیر کے قریباً بہتر ہزار بے خانماں اشخاص کو چھ سرحدی اضلاع یعنی اٹک راولپنڈی۔ جہلم۔ گجرات۔ گوجرانوالہ اور سیالکوٹ میں از سر نو آباد کیا جائے۔

شہری علاقوں میں مہاجرین کی آبادکاری کا ذکر کرتے ہوئے شیخ مسعود صادق نے بتایا کہ پاکستان کے شہری علاقوں سے گیارہ لاکھ افراد بھارت گئے ہیں اور اس کے برعکس چودہ لاکھ سے زائد بے خانماں اشخاص شہروں میں آباد ہونے کے لئے آئے ہیں۔

آپ نے کہا کہ حکومت ان مشکلات سے آگاہ ہے جو نادار مہاجرین کو درپیش ہیں چنانچہ بیواؤں اور یتیموں کو گزارہ الاؤنس دینے کے لئے قریباً پانچ لاکھ روپیہ منظور کئے گئے ہیں ان سے دعاوی کی توثیق اور عبوری امداد دینے کے سلسلے میں بھی ترجیحی سلوک روا رکھا جا رہا ہے۔ اور انہیں ان کے مصدقہ دعاوی کی رقم کا دس فیصد بشرطیکہ وہ پانچ ہزار سے بڑھنے نہ پائے ادا کیا جا رہا ہے۔

آپ نے بتایا کہ حکومت ہر سال مستحق مہاجرین طلبہ کو ساڑھے چار لاکھ روپے کے تعلیمی وظائف بھی دیتی ہے۔

امریکی راکٹ ایک ہزار سے چار ہزار میل کی بلندی تک جائے گا

اس کے ذریعہ کائناتی شعاعوں اور زمین کے مقناطیسی دائرے کے متعلق معلومات حاصل کی جائینگی

واشنگٹن ۱۷ اکتوبر:۔ امریکی سائنسدان گیارہ مہینے سے فضائی فوج کے جس تحقیقاتی پروگرام پر کام کر رہے تھے۔ وہ اس مہینے مکمل ہو جائے گا۔ اور ایک راکٹ بیرونی فضا میں پھینکا جائے گا۔ یہ راکٹ چار مرحلوں میں سفر کرتا ہوا ایک ہزار سے چار ہزار میل تک کی بلندی پر پہنچ گا۔ انسان کی بنائی ہوئی کوئی شے ابھی تک اتنی بلندی پر نہیں پہنچی ہے۔

یہ آزمائشی راکٹ بحر الکاہل سے پھینکا جائے گا۔ اور اس کے انجن سٹارٹ کرنے سے پہلے اسے غبارے کے ذریعے ایک لاکھ فٹ کی بلندی پر پہنچایا جائے گا۔

راکٹ کے چار حصے ہوں گے جو ایک ایک کر کے گرتے جائیں گے۔ لیکن آخری حصہ جس میں آلات نصب ہیں۔ خلا میں پہنچ جائے گا۔ یہ آلات زمین کے مقناطیسی دائرے کے اثرات سے محفوظ رہتے ہوئے معلومات نشر کریں گے

راکٹ کے چاروں انجن باری باری خود بخود سٹارٹ ہوں گے۔ جب پہلے حصہ کا ایندھن ختم ہو جائے گا۔ تو وہ الگ ہو جائے گا۔ اور دوسرا انجن چل پڑے گا۔ آخر تک یہی سلسلہ جاری رہے گا۔ آخری ٹکڑے کا وزن ساڑھے تین پونڈ ہے۔ جو ستر ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے گردش کرے گا۔

یہ راکٹ امریکی فضائیہ کے سائنسدانوں کو کائناتی شعاعوں اور زمین کے مقناطیسی دائرے اور دوسرے امور کے بارے میں اہم معلومات فراہم کرے گا۔

صدر مرزا کی تقریروں کا خیر مقدم

کراچی ۱۶ اکتوبر:۔ کابل ریڈیو نے کہا ہے کہ پاکستان کے صدر سکندر مرزا نے اپنی حالیہ تقریروں میں افغانستان کے ساتھ جس خیر خواہی کا اظہار کیا ہے۔ اور افغانستان کے فرمانروا ظاہر شاہ کے مجوزہ دورہ پاکستان کا بار بار جو ذکر کیا ہے اس سے افغان عوام پر بہت اچھا اثر پڑا ہے۔ اور یہاں ہر شخص بے حد خوش نظر آتا ہے۔